سوال

(107) کیا مردے کو قبر میں رسولؐ دکھائے جاتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ میت دفن کے پہلے دن نبیؐ کو دیکھتے ہیں کیونکہ فرشتے میت سے پوچھتے ہیں، "اس شخص کے بارے میں تم کیا کہتے ہو۔ اور ھذا کے ساتھ اشارہ محسوس کو کیا جاتا ہے تو کیا ان کی بات صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

یہ قول جاہل بریلویوں کا ہے جو نبیؐ کے ہر جگہ حاضر ہونے کے قائل ہیں۔ یہ باطل ہے اور ان کا عقیدہ فاسد ہے کیونکہ حدیث ان الفاظ میں وارد ہے: "فیقولان ما ھذا الرجل الذی بعث فیکم" وہ کہتے ہیں جو شخص تم میں مبعوث ہوا وہ کون ہے۔ تو وہ کہے گا وہ اللہ کا رسولؐ ہیں۔

اس حدیث کو نکالا امام احمد نے اور ابوداود (2/رقم 4353) المشکوٰۃ (1/25)۔

علی القاری مرقاۃ (1/199) میں کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ میت کو کشف ہوتا ہے اور وہ نبیؐ کو دیکھتا ہے تو مؤمن کے لیے یہ بڑی خوشخبری ہے اگر صحیح ثابت ہو لیکن ہمیں کوئی صحیح حدیث معلوم نہیں۔ اور قائل نے صرف اشارے سے سند پکڑی ہے کہ اشارہ حاضر کی طرف ہوتا ہے لیکن احتمال ہے کہ مجازی طور اشارہ اس کی طرف ہو جو ذہن میں ہے۔

میں کہتا ھوں: کہ یہ مجاز بلکہ "ھذا" کا کلمہ معلوم اور محسوس دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے کیونکہ صحیح قول یہ ہے کہ عربی زبان میں سرے سے مجاز موجود ہی نہیں۔ جیسے شیخ الاسلام رحمہ اللہ نے (20/) میں مفصل ذکر کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص212

محدث فتویٰ